روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19/اکتوبر 2005ء 14 رمضان 1426 ہجری 19 اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 235

وہ میرے ہیں

آنحضرت ﷺ نے اشعر قبیلہ کے باہمی تعاون کو پسند کرتے ہوئے فرمایا کہ جنگ کے وقت جب ان کا زادراہ ختم ہو جاتا ہے یا ان کے اہل وعیال کا کھانا کم پڑ جاتا ہے تو جو کچھ ان کے پاس موجود ہوتا ہے وہ اس کو ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں اور پھر ایک برتن میں ڈال کر برابر تقسیم کر لیتے ہیں وہ میرے ہیں اور میں ان کا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب فضائل الاشعریین حدیث :4556)

امام جماعت احمدیہ کی طرف سے زلزلہ زدگان کی بھرپور امدادی تحریک اور جماعت کا والہانہ لبیک

10 لاکھ روپے صدارتی فنڈ میں دیئے۔ لندن سے ڈاکٹرز 22 لاکھ روپے کی ادویات لے کر آئے۔ روزانہ 30 سے زائد دیگیں پکوا کر متاثرین میں کھانا تقسیم کیا جارہا ہے

رپورٹ از: محترم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

مورخہ 8/اکتوبر 2005 کو پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور کشمیر میں زلزلہ کی وجہ سے جو ہولناک تباہی ہوئی اس پر جماعت احمدیہ کی طرف سے حضور انور کی ہدایات کی روشنی میں فوری طور پر امدادی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا تھا۔ لیکن جب ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2005 میں زلزلہ زدگان کی امداد کی بھرپور امداد کرنے کی تحریک احباب جماعت کے سامنے رکھی تو اس پر احباب جماعت کی طرف سے والہانہ لبیک کے دلکش نظارے دیکھنے کو ملے۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ۔

"جماعت احمدیہ کا ہر فرد بحیثیت انسان...... اس آسمانی آفت پر دل میں درد اور دکھ محسوس کر رہا ہے۔ اور ہم پاکستانی احمدی تو اپنے بھائیوں کی تکلیف اور دکھ دیکھ کر انتہائی دکھ اور کرب میں ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے ہموطنوں کی تکلیفوں کو کم کرے اور انہیں آفات سے بچائے۔ میں نے صدر پاکستان اور وزیراعظم پاکستان اور صدر آزاد کشمیر اور وزیراعظم آزاد کشمیر کو جو افسوس کا خط لکھا تھا اس میں بھی انہیں یقین دلایا تھا کہ جماعت احمدیہ ہمیشہ کی طرح ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ وطن کی محبت کا تقاضا بھی یہ ہے کہ ہر پاکستانی احمدی اس وقت اس کڑے وقت میں اپنے بھائیوں کی مدد کرے۔ عملی طور پر بھی اور دعاؤں سے بھی۔ اپنی تکلیفوں کو بھول جائیں اور دوسرے کی تکلیف کا خیال کریں...... گو کہ اس زلزلے کے بعد سے فوری طور پر ہی افراد جماعت بھی اور جماعت احمدیہ پاکستان بھی اپنے ہموطنوں کی جہاں تک ہمارے وسائل ہیں مصیبت زدوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن میں پھر بھی ہر پاکستانی احمدی سے یہ کہتا ہوں، ان کو یہ توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، حتی المقدور ان کی مدد کریں جو پاکستانی احمدی باہر کے ملکوں میں ہیں، ان کو بھی بڑھ چڑھ کر ان لوگوں کی بحالی اور ریلیف (Relief) کے کام میں حکومت پاکستان کی مدد کرنی چاہئے۔"

حضور انور کی اس تحریک کے بعد دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتوں نیز تمام ذیلی تنظیموں کی طرف سے ایک نئے جذبہ اور جوش کے ساتھ امداد جمع کرنے کا آغاز ہوا۔ اس امدادی سامان کی متاثرہ علاقوں میں ترسیل کے لئے مرکز میں ایک کمیٹی قائم کی گئی تھی جس کے زیر انتظام متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان متاثرین میں تقسیم ہونا شروع ہوگیا۔ **اس وقت تک جو امدادی کام ہوا اس کی مختصر رپورٹ تحدیث نعمت کے طور پر ذیل میں پیش ہے۔**

اس وقت تک ابتدائی طور پر دس لاکھ روپے صدر پاکستان کے ریلیف فنڈ میں جمع کروائے جا چکے ہیں۔

لندن، جرمنی، لاہور اور پاکستان کے دیگر شہروں سے 10 سے زائد ڈاکٹرز نیز پیرا میڈیکل سٹاف پر مشتمل ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر طبی امداد فراہم کر رہی ہیں۔ امریکہ کے ایک ڈاکٹرز کی ٹیم آنے کے لئے تیار ہے۔

لندن سے Humanity First کے تحت جو ڈاکٹرز کی ٹیم آئی ہے وہ اپنے ساتھ بائیس لاکھ روپے کی ادویات بھی لائے ہیں جو کہ متاثرین کو دی جارہی ہیں۔

احمدی ڈاکٹرز جو طبی امداد مہیا کر رہے ہیں اس حوالے سے ایک ایمان افروز واقعہ بھی پیش آیا۔ ایک زخمی کو جماعت کے تحت جاری طبی کیمپ میں لایا گیا اس کو کسی دوسرے کیمپ سے بھی طبی امداد دی گئی تھی مگر اس کی حالت کافی خراب تھی ہیومینیٹی فرسٹ کے ڈاکٹرز نے اس مریض کو طبی امداد دی اور پھر اس کو اٹھا کر بھاگتے ہوئے قریبی کیمپ ہسپتال میں لے گئے۔ اور وہاں بھی خود اس کا آپریشن کیا۔ یہاں ایک سپینش ٹیم بھی موجود تھی لیکن سارا کام انہوں نے خود کیا وہ ان کو دیکھ دیکھ کر حیران ہو رہے تھے کہ کس جذبہ سے یہ لوگ کام کر رہے ہیں۔ کیمپ میں اس مریض کے لئے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔ خدا کے فضل سے معجزانہ رنگ میں اس کو شفا ملی اور اب وہ اس قابل ہے کہ اس کو راولپنڈی منتقل کیا جا سکے۔ اس کے لواحقین ڈاکٹرز کو رقم دینے لگے کہ ہم یہ خوشی سے دے رہے ہیں لیکن انہیں بتایا گیا کہ ہم پیسے لینے نہیں آئے بلکہ صرف خدمت انسانیت کے جذبے سے آئے ہیں اس پر انہوں نے کہا کہ یہاں بہت سی دیگر تنظیمیں بھی کام کر رہی ہیں مگر آپ تو کسی اور دنیا کی مخلوق لگتے ہیں۔

مانسہرہ اور شنکیاری بھی ایک موبائل ٹیم گئی ہے۔ مظفر آباد میں بھی اسی طرح ایک بیس کیمپ لگا ہوا ہے جس میں مریضوں کو دیکھا جا رہا ہے۔ اس وقت تک 1300 مریضوں کو طبی امداد دی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ دو موبائل ٹیمیں بھی قریبی دیہات میں جاتی ہیں۔ مظفر آباد میں خدام ملبہ ہٹانے کے کام میں بھی مدد کر رہے ہیں۔

Humanity First کے تعاون سے 500 سے زائد خیموں اور دیگر سامان پر مشتمل ایک کنٹینر لندن سے روانہ ہو رہا ہے جو کہ جلد متاثرہ علاقوں میں تقسیم کے لئے پہنچ جائیگا۔ اس کے علاوہ اسلام آباد اور راولپنڈی سے روزانہ 30 سے زائد

(باقی صفحہ 12 پر)

نمایاں کامیابی

مکرم کرامت احمد گھمن صاحب قائد خدام الاحمدیہ حلقہ ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے بھانجے مکرم منیب انور ورک صاحب ابن مکرم محمد انور ورک صاحب ڈی آئی جی ایلیٹ پولیس فورس پنجاب لاہور نے امسال اے لیول کے امتحانات میں چار اے گریڈ حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور بیکن ہاؤس سکول ڈیفنس لاہور کی جانب سے گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے ہیں۔ اس اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر موصوف کو آغا خان میڈیکل کالج یونیورسٹی کراچی میں ایم بی بی ایس میں داخلہ بھی مل گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو اپنے خاندان جماعت اور ملک کیلئے بابرکت کرے اور اپنے مستقبل میں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ٹیکنیکل میگزین IAAAE

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹیکنیکل میگزین 2004-2005 طبع ہو چکا ہے اور اب اگلے میگزین 2006ء کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انجینئرز، آرکیٹکٹس اور دیگر اہل علم حضرات وخواتین اپنی اپنی فیلڈ اور دلچسپی کے مطابق مضامین اور ٹیکنیکل رپورٹس بھجوائیں۔ انجینئرنگ اور آرکیٹکچر کے طلباء بھی طبع آزمائی کریں اور اپنے جوہر دکھائیں اسی طرح اندرون اور بیرون ملک IAAAE کے Chapters مختلف تقریبات کی تصاویر بھی ارسال کریں۔ اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والوں کو بہترین جزا دے۔ آمین

مضامین اردو اور انگلش دو زبانوں میں درکار ہونگے۔ اشتہارات بھی بھجوانے کی درخواست ہے۔

(معرفت IAAAE بلڈنگ عقب گولبازار ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

کونسا دل ہے جو شرمندۂ احسان نہ ہو

کونسا دل ہے جو شرمندۂ احسان نہ ہو ... کونسی رُوح ہے جو خائف و ترسان نہ ہو
میرے ہاتھوں سے جدا یار کا دامان نہ ہو ... میری آنکھوں سے وہ اوجھل کبھی اک آن نہ ہو
مُضغۂ گوشت ہے وہ دل میں جو ایمان نہ ہو ... خاک سی خاک ہے وہ جسم میں گر جان نہ ہو
اپنی حالت پہ یُونہی خرم و شادان نہ ہو ... یہ سکوں پیشِ رَوِ آمدِ طوفان نہ ہو
مبتلائے غم و آلام پہ خندان نہ ہو ... یہ کہیں تیری تباہی کا ہی سامان نہ ہو
اپنے اعمال پہ غرّہ ارے نادان نہ ہو ... تُو بھلا چیز ہے کیا اُس کا جو احسان نہ ہو
نہ ٹلیں گے نہ ٹلیں گے ہم بھی ... جب تلک سر بدع و کُفر کا میدان نہ ہو
رنگ بھی روپ بھی ہو حُسن بھی ہو لیکن پھر ... فائدہ کیا ہے اگر سیرتِ انسان نہ ہو
نہ سہی جُود پہ وہ کام تو کر تُو جس میں ... غیر کا نفع ہو تیرا کوئی نقصان نہ ہو
عشق کا دعویٰ ہے تو عشق کے آثار دکھا ... دعویٰ باطل ہے وہ جس دعویٰ پہ بُرہان نہ ہو
مرحبا! وحشتِ دل تیرے سبب سے یہ سُنا ... مَیں ترے پاس ہوں سرگشتہ و حیران نہ ہو
بادہ نوشی میں کوئی لطف نہیں ہے جبتک ... صحبتِ یار نہ ہو مجلسِ رندان نہ ہو
بُلبُلِ زار تو مر جائے تڑپ کر فوراً ... گر گلِ تازہ نہ ہو بُوئے گلستان نہ ہو
تیری خدمت میں یہ ہے عرض بصد عجز و نیاز ... قبضۂ غیر میں اے جاں مِری جان نہ ہو
تُو ہے مقبولِ الٰہی بھی تو یہ بات نہ بھول ... سامنے تیرے کوئی موسیٰؑ عمران نہ ہو
ابنِ آدم ہے نہ کچھ اور تجھے خیال رہے ... حدِ نسیان سے بڑھ کر کہیں عصیان نہ ہو
تجھ میں ہمت ہے تو کچھ کر کے دکھا دُنیا کو ... اپنے اَجداد کے اعمال پہ نازان نہ ہو
اپنے ہاتھوں سے ہی خود اپنی عمارت نہ گرا ... مخرب دین نہ بن دُشمنِ ایمان نہ ہو
جُود و احسانِ شہنشہ پہ نظر رکھ اپنی ... جَورِ اغیار پہ افسردہ و نالان نہ ہو
اپنے اوقات کو اے نفسِ حریص و طامع ... شکرِ منّت میں لگا طالبِ احسان نہ ہو
آگ ہو گی تو دُھواں اس سے اُٹھے گا محمودؔ ... غیر ممکن ہے کہ ہو عشق پہ اعلان نہ ہو

(کلام محمود)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔
’’پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف ......اور احمدیت کا جھنڈا الہرانے لگے۔‘‘
(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مدنادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چندہ تحریک جدید اور ماہ رمضان

سیدنا حضرت رسول کریم ﷺ کی سخاوت ساری عمر حیرت انگیز رہی۔ لیکن ماہ رمضان میں اس کی رفتار ایک تیز آندھی سے بھی تیز تر ہو جاتی تھی۔ اس اسوہ حسنہ کے پیش نظر تحریک جدید کو جاری کرنے والے مقدس وجود نے ہمیں متوجہ فرمایا کہ اس مبارک مہینہ میں اپنی تحریک جدید کی مالی قربانی کا بھی جائزہ لیا جائے۔ تحریک جدید کے جملہ وعدہ کنندگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنا جائزہ لیں اور اگر کچھ رقم بقایا رہ گئی ہو تو اس مبارک مہینہ میں ہی ادا کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ اگر وعدہ سے زائد ادائیگی فرمادی جائے تو وہ مزید برکتیں حاصل کرنے والے ہونگے۔
(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

☆مکرم محمد سعید انور صاحب تحریر کرتے ہیں کہ دارالضیافت کے قدیمی اور دیرینہ کارکن مکرم ناصر احمد خان صاحب ابن عبدالرشید خان صاحب بیوت الحمد کوارٹرز ربوہ مورخہ 10 /اکتوبر 2005ء کو بعمر 54 سال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئے ہیں۔ اسی دن ان کی نماز جنازہ بیت المھدی ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم ملنسار، خادم سلسلہ اور ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنے والے تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم اعجاز احمد کھوکھر صاحب ڈی ایچ اے لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ فائزہ اویس صاحبہ اہلیہ مکرم اویس احمد صاحب وینس ابن محترم منیر احمد وینس صاحب مرحوم مرغزار کالونی گجرات کو 15 ستمبر 2005ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فرید احمد نام عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے نومولود کیلئے نیک صالح خادم دین درازی عمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سبق حاصل کرو

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔
تم رمضان سے سبق حاصل کرتے ہوئے استقلال والی نیکی اختیار کرو اور اپنی وہ حالت نہ بناؤ کہ کبھی کھڑے ہو گئے اور کبھی گر گئے کم از کم چند نیکیاں تو اپنے اندر ایسی پیدا کرو جن میں تم مستقل ہو اور جن کو تم کسی صورت چھوڑنے کیلئے تیار نہ ہو۔‘‘
(خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938)

نکاح و تقریب شادی

☆محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمود احمد اٹھوال صاحب شہید پنوں عاقل دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم طاہر احمد اٹھوال صاحب آسٹریلیا کی تقریب شادی مورخہ 24 /اگست 2005ء کو مکرمہ ناہید اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری مقبول احمد ساہی صاحب شہید پنوں عاقل کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پائی۔ بارات ربوہ سے گریس میرج ہال ٹوبہ ٹیک سنگھ گئی۔ مکرم حافظ عبدالاعلیٰ طاہر صاحب نائب وکیل المال اول نے اس موقع پر مبلغ پانچ ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر نکاح پڑھایا۔ اگلے دن مورخہ 25 /اگست 2005ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام دارالضیافت کے بالمقابل گرین بیلٹس میں کیا گیا اس موقع کے لئے حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے نمائندہ کے طور پر مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کی منظوری فرمائی تھی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے اس موقع پر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے تعلیمی اداروں کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو سائنس کے مضامین پڑھا سکیں۔ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں ایم ایس سی پاس مخلصین اپنی درخواستیں ضروری کاغذات کے ہمراہ بھجوائیں۔
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بالائی منزل۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون :047-6212967

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی فلاسفی، عمومی ہدایات اور قیمتی نکات

حضرت امام جماعت رابع کی کتاب ہومیو پیتھی ”یعنی علاج بالمثل“ سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

تازہ مکسچر بنانا مفید ہے

”سب دواؤں کو الگ الگ شیشیوں میں رکھنا چاہئے۔ اگرچہ بعض دواؤں کے نسخے بنا کر رکھنے سے اثر کلیتہً زائل تو نہیں ہوتا لیکن وہ دوائیں جو ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دیں اور آپس میں ہم مزاج نہ ہوں انہیں الگ الگ رکھنا ضروری ہے۔ ضرورت کے مطابق تازہ مکسچر بنایا جائے تو بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ مکسچر بنا کر رکھا جائے۔“ (صفحہ :xviii)

اینٹی سورک ادویات کی ضرورت

”جلدی بیماریوں کی ایسی بہت سی قسمیں ہیں جو مزاجی دوا طلب کرتی ہیں۔ اگر وہ دوائیں جو غور وخوض کے بعد چنی جائیں فائدہ نہ دیں تو پھر اینٹی سورک دواؤں کی لازماً ضرورت پڑتی ہے۔ وہ بیماری کے مزاج کو نرم کر کے اثر قبول کرنے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ ایسی دواؤں میں سلفر اور سورائینم کے علاوہ مرک سال، ٹیوبرکولینم اور سفلینیم بھی شامل ہیں۔ اسی طرح گائیکم بھی ایک اینٹی سورک دوا ہے۔“

(صفحہ 418`419)

جسمانی بیماری سے ذہنی بیماریاں

”بسا اوقات عورتوں کی رحم کی بیماریاں ذہنی بیماریوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی دوا سے ماہانہ نظام ٹھیک ہو جائے لیکن بے چینی، توہمات، موت کا خوف اور پاگل پن کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو یہ اچھا سودا نہیں۔“ (صفحہ :95)

اترتے بخار میں ہر دوا دی جاسکتی ہے

”بعض ہومیو پیتھک معالجین نے کالی فاس اور دیگر تمام پوٹاشیم والے نمکیات کے بارے میں تنبیہ کی ہے کہ بخار کے دوران ہرگز استعمال نہ کئے جائیں لیکن یہ احتیاط صرف چڑھتے بخار میں لازم ہے۔ جب بخار اترنے لگے تو ہر دوا دی جاسکتی ہے اور بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔“ (صفحہ :513)

خالی پیٹ دوا استعمال کریں

”دوا کھانے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ کھانے سے معاً پہلے یعنی آدھے گھنٹے تک اور آدھے گھنٹے بعد تک نہ کھائی جائے تو بہتر ہے۔ اگر اس وقفہ سے کم میں بھی کھانی پڑے تو کچھ نہ کچھ اثر ضرور دکھائے گی لیکن دوا کا بہترین وقت خالی پیٹ کا ہے۔ اگر فوری ضرورت پیش آئے تو پھر کسی بھی وقت ہومیو دوائی لی جا سکتی ہے۔ نہار منہ یا رات کے کھانے کے دو چار گھنٹے بعد دوا کھانا بہرحال بہتر ہے۔“ (صفحہ :xvii)

دوا کی طاقت کا تعین

”معدے کی تکالیف میں نسبتاً چھوٹی پوٹینسیاں زیادہ اثر کرتی ہیں۔ اعصابی تکالیف ہوں تو 200 یا زیادہ اونچی طاقتوں کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ گہری نفسیاتی بیماریوں میں بڑی پوٹینسی میں فائدہ ہوتا ہے۔ کینسر کی بعض قسموں میں زیادہ اونچی طاقت دینی پڑتی ہے۔ لیکن بعض مریضوں کی حالت اتنی بگڑ چکی ہوتی ہے کہ ان کو اونچی طاقت دینا ان کے لئے زہر ثابت ہوتا ہے۔ پہلے رفتہ رفتہ ان کی جسمانی حالت کو اعتدال پر لانے کی کوشش کرنی چاہئے اور مناسب غذا اور وٹامنز کے استعمال سے بھی استفادہ کرنا چاہئے۔ جب مریض میں ردعمل برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہو جائے تو پھر 30 طاقت سے علاج شروع کر کے طاقتوں کو تدریجاً بڑھایا جا سکتا ہے۔ ایک دوسرے کی دشمن دواؤں کو کبھی اکٹھا نہیں کرنا چاہئے یہ تو تیز گرم چائے میں آئس کریم ملانے والی بات ہے۔

اگرچہ کینٹ نے بعض دواؤں کے استعمال میں لاکھ طاقت سے بہت ڈرایا ہوا ہے۔ ان میں خصوصیت سے سلیشیا (Silicea) شامل ہے حالانکہ سلیشیا کو ایڈز اور بعض قسم کے کینسرز میں میں نے لاکھ سے نیچے ہزار تک کی طاقتوں میں مفید ہی نہیں پایا۔

ہومیوپیتھی میں اگر دی گئی دوا کا اثر نمایاں نہ ہو تو دو ہی طریقے ہیں۔ یا تو دوا دہرا دی جائے اور جب دیکھیں کہ بار بار دہرانے سے بھی اثر نہیں ہوتا تو تجربتہً اونچی پوٹینسی دے کر دیکھ لینا چاہئے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ پوٹینسی وہی رہنے دی جائے اور بیچ میں ایسی دوا دی جائے جو ردعمل کو بحال کر دے۔

سل کے مریضوں کو سلفر اونچی طاقت میں دینے سے لازماً احتراز کرنا چاہئے۔ ان کا علاج ہمیشہ چھوٹی طاقتوں سے شروع کرنا چاہئے۔“ (صفحہ :xv)

چھوٹی طاقت سے علاج کا آغاز

”Gout یعنی نقرس میں انگلیوں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں گانٹھیں بن جاتی ہیں اور ہاتھوں کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ انگلیاں ٹیڑھی ہونے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں کالی کارب کو اونچی طاقت میں دینا، جبکہ وہ مریض کے مزاج کے عین مطابق بھی ہو، بہت خطرناک ہے اور مریض کو سخت تکلیف میں مبتلا کر کے جان سے مارنے کے مترادف ہے۔ اگر کالی کارب صحیح دوا ہے تو جسم کو فوری شفا کا حکم دے دے گی لیکن مریض میں طاقت ہی نہیں ہوگی کہ وہ اس بیماری کا مقابلہ کر سکے۔ گاؤٹ یعنی نقرس کی علامات میں اگر صحیح تشخیص کے بعد کالی کارب دوا تجویز ہو تو کچھ احتیاطوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کالی کارب کے استعمال سے پہلے ہمیشہ کاربوویج دیں۔ کاربوویج مریض کو کالی کارب کے لئے تیار کر دیتی ہے اور اس کے بعد کالی کارب دینے سے سخت ردعمل نہیں ہوتا۔ نیز کالی کارب کو شروع میں 30 طاقت سے اونچا نہیں دینا چاہئے۔ جب مریض اس کا عادی ہو جائے تو پھر بے شک طاقت بڑھا دیں۔“ (صفحہ 496:495)

ہومیو علاج سے افاقہ نہ ہو تو علاج بدلیں

مرض قابو نہ آئے تو ایلو پیتھک ڈاکٹر سے علاج کا مشورہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

”یہ اصول بہرحال ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ ملیریا کے چڑھتے بخار میں دوا نہیں دینی۔ ہومیوپیتھی دوا اگر مؤثر ہوگی تو پھر دوبارہ بخار ہوگا ہی نہیں یا اس کے دوسرے حملہ کی شدت پہلے سے کم ہوگی۔ اس طرح اگر بخار کا وقت بدل جائے یعنی بعد میں آنے کی بجائے جلدی آجائے یا تاخیر سے ہو تو بشرطیکہ دونوں صورتوں میں بخار کا حملہ مدھم ہو تو یہ بھی دوا کے مؤثر ہونے کی علامت ہے۔ اگر علاج کے دوران ان صورتوں میں سے کوئی اثر نمودار نہ ہو تو پھر یا علاج بدلیں یا مریض کو کسی اور معالج کے سپرد کریں۔ بعض دفعہ مریض کو ایلو پیتھک ڈاکٹر سے علاج کا مشورہ بھی دینا پڑے تو حرج نہیں کیونکہ جان بچانا اولین فریضہ ہے۔“ (صفحہ :99)

ہومیو دواؤں کے دوررس اثرات

”دودھ پیتے بچے کو دوا دینی ہو تو اس کی ماں کو دی جائے۔ جب وہ دودھ پلائے گی تو بچے کو بھی دوا پہنچ جائے گی لیکن بعض اوقات ایسا نہیں بھی ہوتا اس لئے براہ راست دوا دی جا سکے تو دینی چاہئے۔ اگر بچے کی بیماری کی علامتیں ایسی ہوں جو ماں کے عمومی مزاج کے مطابق ہوں یعنی ماں کو بھی ایسی بیماریاں ہوں تو پھر ماں کو دوا دینا ہی بہت کافی ہے۔“ (صفحہ :273)

ہومیو ادویات کی مقدار

”ہومیو پیتھک ادویات کی مقدار اتنی اہم نہیں ہوتی۔ مریض چند گولیاں کھائے یا زیادہ کھائے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ البتہ کوئی دوائی جتنی دفعہ کھائی جائے اس سے ضرور فرق پڑتا ہے۔ ہومیو پیتھی دوا ایک دفعہ کھانے کو ایک سٹرائیک (Strike) کہا جاتا ہے۔ دوا کے منہ میں ڈالتے ہی جسم میں اس کا ردعمل شروع ہو جاتا ہے۔ اور دن رات میں جتنی بار یہ دوائی دہرائی جائے گی ہر دفعہ تحریک کا اعادہ کرے گی۔“

(صفحہ :xvi)

ہومیو دوائیں سو سال بھی اثر دکھا سکتی ہیں

”ہومیو پیتھک دوائیں لمبے عرصہ تک خراب نہیں ہوتیں۔ سو سال سے زائد مدت تک بھی پڑی رہیں پھر بھی اثر دکھاتی ہیں۔ لیکن عموماً انہیں معتدل درجہ حرارت پر خشک جگہوں پر رکھنا چاہئے۔ شیشیوں کے ڈھکنے اچھی طرح سے بند ہوں۔ درجہ حرارت بڑھنے سے عموماً دوا خراب نہیں ہوتی لیکن اگر دوا ٹنکچر کی

صورت میں ہو اور شیشی کے ڈھکنے کو احتیاط سے بند نہ کیا گیا ہو تو درجہ حرارت بڑھنے سے دوا سوکھ جاتی ہے۔ اگر شیشی بالکل خشک ہو جائے تو تازہ دوا بنانی چاہئے لیکن ایک قطرہ بھی موجود ہو تو اس میں دوبارہ محلول ڈال کر اسے بھر سکتے ہیں۔ اس طرح دوا کی پوٹینسی ایک درجہ زیادہ ہو جائے گی یعنی 30 سے 31 یا 200 سے 201 لیکن عموماً اس کے اثر میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ (صفحہ xviii)

کاربوویج کا آخری دموں پر اثر

"جب زندگی بالکل ختم ہونے کے قریب ہو تو کاربوویج فوراً اثر کرتی ہے اور جسم کی حرارت بحال کر دیتی ہے۔ اس خاص اثر سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ کاربوویج گرتے ہوئے بلڈ پریشر کو بھی اونچا کرتی ہو گی جب میں نے اس پر تجربہ کیا تو واقعتہً یہ اثر نمایاں نظر آیا لیکن یہ بات بھی واضح ہوئی کہ یہ بے وجہ بلڈ پریشر کو زیادہ نہیں کرتی۔ یعنی یہ خطرہ نہیں ہے کہ کاربوویج کھانے سے بلڈ پریشر ضرورت سے زیادہ ہو جائے گا۔ بلکہ اگر خون کا دباؤ معمول سے زیادہ گر گیا ہو تو یہ اسے نارمل کر دیتی ہے۔ مریض جب آخری دموں پر ہو تو خون کا دباؤ اکثر گر جاتا ہے۔ کاربوویج کی ایک خوراک سے ہی اچانک گرمی پیدا ہونے لگتی ہے۔" (صفحہ 241-242)

دوائیں ملانے سے نئی دوا بنتی ہے

"ہیپر سلفیورس کلکیریم ...... یہ دوا کلکیر یا کارب اور سلفر کی مرکب ہے اور اس میں ان دونوں کی بعض خصوصیات پائی جاتی ہیں لیکن اپنی اکثر علامتوں میں یہ دونوں سے مختلف ہے۔" (صفحہ: 437)

مرکبات سے نئی دوا بن جاتی ہے

"جب مرکبات بنائے جاتے ہیں تو دراصل ایک نئی دوا وجود میں آتی ہے۔ کیونکہ اکثر دوائیں جو پہلے استعمال ہو رہی ہیں وہ قدرتی مرکبات ہی تو ہیں۔ مثلاً نکس وامیکا کو ایک دوا کہنا اس لئے درست نہیں کہ نکس وامیکا تو بہت سی دواؤں کا قدرتی طور پر بننے والا ایک مرکب ہے۔ پس میں ہمیشہ اپنے بنائے ہوئے مرکبات پر اس پہلو سے غور کرتا ہوں کہ آخری نتیجہ کے طور پر ان کی کون سی علامات قابل اعتبار ہیں اور ہرگز ضروری نہیں کہ ہر دوا جو اس مرکب میں شامل ہو اس کی تمام علامات مرکب میں بھی موجود رہیں کیونکہ دوائیں ایک دوسرے کے اثر کو اندر ہی اندر زائل بھی کرتی رہتی ہیں اور آخری صورت میں بعض دفعہ بالکل مختلف تاثیر بھی ظاہر ہوتی ہے۔" (صفحہ xiii,xiv)

علامت کے مطابق علاج

"عورتوں میں بار بار بچوں کی پیدائش سے جو بوجھ پڑتے ہیں اس سے ٹانگوں میں نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور جالے بن جاتے ہیں۔ کئی دفعہ ان سے خون بھی نکلتا ہے اور بہت تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تکلیف میں کوئی معین دوا کام نہیں کرتی کہ اسے دستور کی دوا سمجھ لیا جائے اور ہمیشہ وہی کام کرے مگر جو دوا بھی علامتوں کے مطابق درست ہو وہ فوری فائدہ دیتی ہے۔ اس بیماری کے لئے چوٹی کی دواؤں میں آرنیکا، ایسکولس، لیکیسس، سلفیورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ ہیں۔ اس فہرست میں فلورک ایسڈ بھی لکھ لیں۔" (صفحہ 391، 392)

دعا بڑی عظیم الشان اور ضروری چیز ہے

عبدالحمید طاہر صاحب

دعا ایک عظیم الشان اور ضروری چیز ہے۔

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ عمرہ کیلئے میں نے آنحضرت ﷺ سے اجازت چاہی آپؐ نے اجازت مرحمت فرمائی اور ساتھ ہی فرمایا میرے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا حضرت عمرؓ کہتے تھے رسول اللہؐ کی اس بات سے مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ اگر اس کے بدلے میں مجھے ساری دنیا مل جائے تو اتنی خوشی نہ ہو۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

دعا بہت پیاری اور عمدہ چیز ہے۔ دعا کی قبولیت کیلئے ضروری ہے کہ دعا کرنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت ہو اور یہی بات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ فرمایا...... کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ (المائدہ: 28)

خدا تعالیٰ کی خشیت دل میں ہو تو دعا کرتے وقت دل میں اضطراب پیدا ہوتا ہے اور یہی کیفیت دعا کی قبولیت کا موجب بنتی ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ (نیز بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا کو سنتا ہے جب وہ اس (خدا) سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کر دیتا ہے بات سچ ہے کہ مضطر کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دعا کی طرف بار بار ترغیب دی ہے اور دعا قبول کرنے کے وعدہ بھی۔ جیسا کہ فرمایا۔ تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔ (مومن: 61)

دعا بہت سی مشکلات کے حل کا ذریعہ ہے رسول کریم ﷺ نے دعا ہی کے ذریعہ کامیابیاں حاصل کیں آج وہ زندہ نشان ہیں۔ آپؐ کا وجود تو مجسم دعا تھا دعا کا عرفان اور دعا پر سچا ایمان نبی کریم ﷺ نے پیدا کیا۔ آپؐ کی زندگی کے سینکڑوں واقعات ہیں جو آپؐ کی دعاؤں سے کامیابیوں سے ہمکنار ہوئے آپؐ کا اوڑھنا بچھونا دعا ہی تھا۔ آپؐ کی زندگی کے تمام مشکل مراحل اور فتوحات کے سبھی مراحل دعا کے ذریعہ طے ہوئے۔ وادی طائف کا دردناک منظر یا بدر کے میدان میں 313 نہتے جاں نثار، دشمن کے نرغے میں ہوں یا جنگ احزاب میں دشمن کی یلغار، آپؐ نے اپنے مولیٰ پر کمال یقین اور توکل کے ساتھ دعاؤں کے ذریعہ کامیابیاں حاصل کیں۔

مکہ کی عظیم فتح، غزوۂ خیبر کا عظیم معرکہ، آپؐ کی دعاؤں ہی سے یہ عظیم فتوحات ایسی شان کے ساتھ ہوئیں کہ آج دنیا کی آنکھیں حیرت زدہ ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہوا۔

خدا پر کامل یقین اور توکل ہو انسان دعا کرے تو ایسی دعا خدا کی درگاہ میں رد نہیں کی جاتی۔

حضرت سلمانؓ فارسی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا بڑا کریم اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

ایک دوست نے قبولیت دعا کا ایک واقعہ بیان کیا وہ تحریر میں لاتا ہوں کہ دعا سے کس طرح انسان کی مشکلات کے حل کی راہ نکالی جاتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ انہیں ایک دفعہ بوجہ مالی تنگی کچھ روپوں کی شدید ضرورت پڑی۔ کئی تدبیریں کیں لیکن بات نہ بنی۔ دعا کی طرف دھیان نہ تھا کیونکہ اکثر مشکلات کا حل تدبیر کو گردانتا تھا بہت پریشانی تھی۔ بیٹھا سوچ رہا تھا خیال آیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ دعا سے بھی بہت مشکلات حل ہو جاتی ہیں دل دعا کی طرف مائل ہوا دعا شروع کر دی اب دعا بہت زیادہ اور تدبیر بہت کم۔ چند دن بعد ایک صاحب مجھے ملے کہنے لگے کہ یہ کچھ روپے آپ کے دوست نے آپ کی طرف بھیجے ہیں اور وہ کہتے تھے کہ میرا فلاں کام ہے اور اس کام پر یہ روپے خرچ ہوں گے۔ تو میں ان کے اس کام کے سلسلہ میں متعلقہ افسر سے ملا۔ افسر نے کہا کہ آپ چند دن بعد آئیں میں آپ کا یہ کام کر دوں گا دو تین دن گزرے کہ دوست کی طرف سے اطلاع آئی کہ جو کام میں نے آپ کے ذمہ لگایا ہے وہ کام رہنے دیں کیونکہ اب اس کام کی ضرورت نہیں رہی اور میں اپنی رقم جب کبھی آؤں گا آپ سے لے لوں گا۔ دلچسپ بات یہ تھی کہ دوست کی طرف سے آئی ہوئی رقم اتنی تھی جتنی رقم کی مجھے ضرورت تھی اپنی وقتی ضرورت ان روپوں سے پوری کی دو تین ماہ بعد دوست کی جب واپسی ہوئی تو انہیں ادائیگی کر دی۔ دل میں ایک چوٹ سی لگی کہ واقعی تنگیوں اور مشکلات کا حل دعا سے ضرور نکل سکتا ہے آج سوچتا ہوں کہ واقعی دعا بڑی ضروری چیز ہے اس واقعہ کے بعد دعا پر ایسا کامل یقین پیدا ہو گیا ہے کہ تدبیر کے ساتھ دعا کو بھی بہت ضروری سمجھتا ہوں۔

حضرت بانی سلسلہ دعا کے متعلق فرماتے ہیں "میرے نزدیک دعا بڑی عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ سے اسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے بیماری سے شفا اس کے ذریعہ سے ملتی ہے دنیا کی تنگیاں، مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔"

پھر فرماتے ہیں "غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی پیدا ہو گی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 207)

انسان کو ہمیشہ دعاؤں کی ضرورت ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(اے رسول) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا اور استغفار نہ ہو۔ (الفرقان: 78)

دعاؤں میں لگے رہنے میں ہی انسان کی خیر ہے۔

دعا سے کام نہ لینا دعا، کرنا تو بے صبری دکھانا اس عجلت کا نقصان انسان کو ہی ہے سو یاد رکھنا چاہئے کہ جو انسان پورے شرائط کے ساتھ دعا نہیں کرتا وہ دعا کے آداب سے ناواقف ہے۔

ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قبولیت دعا کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔ "اعمال صالحہ بجالانا اور نیکیوں پر قائم رہنا ضروری ہے اس کا عبد بن کر رہنا چاہئے خالصۃً اس کی عبادت کرنی چاہئے اس کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ یقین کرنا ضروری ہے۔ جب مانگنا ہے اسی سے مانگا جائے کوئی کام اس کی عبادت میں روک نہ ہو پھر رسول کریم ﷺ کی اطاعت کرنی ہے اس کی نصائح پر عمل کرنا ہے اور یقین رکھنا ہے کہ خدا دعاؤں کو سنتا ہے نیک نیتی سے اور خالص ہو کر مانگی جانے والی دعا کبھی ضائع نہیں جاتی۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ ان کی دعائیں سنتا ہے جو بے صبری نہیں دکھاتے اور یہ نہیں کہتے کہ میں نے بہت دعائیں کر لی ہیں اللہ سنتا ہی نہیں یہ تو کفر ہے ایمان سے دور لے جانے والی بات ہے خدا تعالیٰ کو تمام قدرتوں کا مالک یقین کرتے ہوئے دعا مانگو گے تو پھر قبولیت دعا کے نشان ظاہر ہوں گے۔"

(روزنامہ الفضل 30 ستمبر 2004ء)

شکیل احمد ناصر صاحب

ماہر طبیب ۔ 400 رسالوں کا مصنف

حکیم جالینوس

پیدائش اور ابتدائی حالات

جالینوس 130ء میں ایشیائے کوچک میں رومی صوبے کے دارالخلافہ پرگامون میں پیدا ہوا۔ پرگامون مجسمہ سازی کی درسگاہ کے لئے بہت مشہور تھا اور اس کی لائبریری اسکندریہ کی لائبریری کے ہم پلہ سمجھی جاتی تھی۔ جالینوس کا باپ نائکن (Nicon) ایک دولتمند کسان تھا۔ اور اس نے ریاضی، فلسفہ اور طبیعی علوم کی اچھی خاصی تعلیم حاصل کی تھی۔ جب جالینوس چودہ سال کا ہوا تو جالینوس کو اس کے باپ نے پرگامون کے بہترین اساتذہ کے پاس تعلیم کے لئے بھیج دیا۔ علم الحیات میں پہلا سبق اس نے ارسطو کی تصنیفات کے مطالعہ سے حاصل کیا اور وہ یہ تھا کہ علم الحیات کے حصول کے لئے فطرت کا براہ راست مشاہدہ لازمی ہے۔ سترہ سال کی عمر میں اس نے پرگامون میں بقراط کے مشہور و معروف پیرو ستائرس SATYRUS سے طب اور علم الابدان پڑھنا شروع کر دیا۔ باپ کی وفات کے بعد وہ اسکندریہ چلا گیا جہاں سے اس نے طب کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ 27 برس کی عمر میں وہ دوبارہ پرگامون واپس آ گیا۔

جنگجوؤں کا ڈاکٹر

پرگامون کے اکھاڑے میں پیشہ ور جنگجوؤں کا سالانہ مقابلہ شروع ہونے والا تھا چنانچہ وہ واپس گھر آ گیا۔ یہ پیشہ ور جنگجو غلام یا جنگی قیدی ہونے کے باوجود اپنی صلاحیت اور قابلیت کی وجہ سے بہت قیمتی املاک تصور ہوتے تھے۔ زخمی جنگجوؤں کی دیکھ بھال کے لئے ماہر ڈاکٹروں کی خدمات کی ضرورت ہوتی تھی تاکہ وہ زندہ رہیں اور دوبارہ لڑ سکیں۔ بڑے پجاری نے جس کے سپرد ان کھیلوں کا انتظام تھا جالینوس سے یہ ذمہ داری قبول کرنے کی درخواست کی جو جالینوس نے قبول کر لی۔ اس کے لئے یہ موقع یقیناً قابل قدر تھا کیونکہ اس طرح وہ انسانی جسم کا عملی طور پر مطالعہ کر کے جراحی کے علم میں انقلاب برپا کر سکتا تھا۔ یہ مقابلے بڑے وحشیانہ ہوتے تھے اور ان کے نتیجے میں سر پھٹ جاتے تھے، ہڈیاں ٹوٹ جاتی تھیں، بازو اور شانے کے پرخچے اڑ جاتے تھے اور پیٹ چاک ہو جاتے تھے ان زخموں کی شفایابی میں جالینوس کی کامیابی حیرت انگیز تھی۔

جالینوس روم کے دارالخلافہ میں

جالینوس کو سفر کی ایک دھن لگی ہوئی تھی چنانچہ اس نے سلطنت روما کے روشن اور جگمگاتے ہوئے دارالخلافہ جانے کا عزم کیا۔ اس وقت روم مختلف فرقوں دبستانوں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹروں سے بھرا پڑا تھا۔ ان ڈاکٹروں نے نووارد کا استقبال انتہائی سرد مہری سے کیا۔ یہ نووارد طب کے کسی فرقہ کو تسلیم نہیں کرتا تھا اور ہر ایسا ڈاکٹر جو طب کے کسی ایسے نظام کو مانتا ہو جس کی بنیاد مشاہدہ اور عملی تجربہ پر نہ ہو اس کے نزدیک دھوکہ بازی اور فریب تھا۔ جالینوس تنہائی کا شکار ہو گیا کیونکہ اس کے رقیبوں نے اس کو اتنا بدنام کیا کہ اس کے پاس کوئی مریض مشورے کیلئے نہیں آتا تھا۔

جالینوس اس صورت حال سے تنگ آ کر روم کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنے ہی والا تھا کہ رومی قونصل فلیویس (FLAVIUS) کی بیوی بیمار ہو گئی۔ جب روم کے بہترین ڈاکٹر ناکام ہو گئے تو فلیویس نے بحالت مجبوری جالینوس سے اپنی بیوی کے علاج کی درخواست کی۔ جالینوس کے علاج سے وہ بہت جلد صحت یاب ہو گئی۔ فلیویس نے برسر عام جالینوس کی طبی مہارت کی تعریف کی اور اس کو علم الاعضاء میں تحقیق کے لئے ایک لیبارٹری قائم کرنے کے لئے مناسب رقم دی۔ یہاں پر ہر قسم کے جانوروں یعنی سؤر، بھیڑیوں، بلیوں، کتوں، گھوڑوں اور حتی کہ ببر شیروں تک کا مطالعہ کیا جاتا تھا۔ کبھی کبھار جالینوس بن مانسوں کی چیر پھاڑ کیا کرتا تھا کیونکہ اس کے خیال میں ان کے بدن کی ساخت بالکل انسانی جسم کی ساخت جیسی تھی۔

جالینوس کی شاہی فوج کے لئے خدمات

یہ 168ء کے سردیوں کے موسم کی بات ہے شہنشاہ مارکس اوریلیس MARCUS AURILIUS نے اپنی فوجوں کے ساتھ شمالی اٹلی میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ اس کے بہت سے بہترین افسروں کی حالت تشویشناک تھی اور اس کے اپنے ڈاکٹروں نے ہار مان لی تھی۔ ایسے میں شہنشاہ کو جالینوس کا خیال آیا اور اس نے پرگامون، جہاں اس وقت جالینوس رہائش پذیر تھا۔ فوری مدد کے لئے تیز رو قاصد دوڑائے، جالینوس شہنشاہ کی درخواست پر آیا اور اس کی توقعات پر پورا اترا۔ شہنشاہ بڑی مسرت سے اپنے سپاہیوں کو جالینوس کے علاج سے صحت یاب ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اس نے کہا کہ ''یہ واحد ڈاکٹر ہے جو احمقانہ روایات اور تنگ نظری کا شکار نہیں ہے''۔

جالینوس کے عضلات اور اعصاب پر تجربات

دوسری صدی عیسوی میں انسانی اعضاء کے افعال کے بارے میں محدود علم کا خیال آتا ہے تو جالینوس کے عضلات اور اعصاب پر کئے ہوئے تجربات پر حیرت ہوتی ہے۔ جالینوس علم افعال الاعضاء (Physiology) کا پہلا ماہر تھا جس نے صحیح معنوں میں تجربات پر اس علم کی بنیاد رکھی۔ علم الاعصاب اور علم العضلات میں اس کے درست تصور اور وضاحت سے سمجھائی ہوئی تحقیق کے نتائج مستقبل میں عضلات اور اعصاب کے باہمی تعلق کے مطالعہ کے لئے ایک مناسب بنیاد ثابت ہوئے۔ جالینوس کو انسانی جسم کے افعال کے مطالعہ کے بہت سے مواقع میسر تھے۔ فوجیوں اور پیشہ ور جنگجوؤں اور شمشیر زنوں کے ڈاکٹر کی حیثیت سے اس کو جسم کے حصوں کے افعال پر خاص چوٹوں کے اثرات معلوم ہو چکے تھے اس نے عضلات کے بارے میں اپنے مطالعے کی تکمیل ان تجرباتی جانوروں کے ذریعے کی جن کے عضلات انسانی عضلات سے مشابہہ ہیں۔ ان تحقیقات کے نتیجے میں اس نے علم الحرکات (Kinesiology) پر دنیا کا پہلا رسالہ ''عضلات کی حرکت کے بارے میں''

ON THE MOVEMENT OF MUSCELS شائع کیا۔ اس نے پہلی مرتبہ جسم کے بہت سے عضلات کے فعل کی نشاندہی اور وضاحت کی۔ جدید انسانی علم الاعضاء کی کتابوں میں ابھی بھی بہت سے ایسے نام استعمال کئے جاتے ہیں جو جالینوس نے خاص عضلات کیلئے استعمال کیے تھے۔

اس کی تحقیقات کے نتائج

عضلات کے افعال کے مطالعہ کے دوران جالینوس کو معلوم ہوا کہ ہر عضلہ کا صرف ایک کام ہوتا ہے یعنی سکڑنا چنانچہ جب کہنی پر سے بازو کو موڑا جاتا ہے تو دوسروں والا عضلہ سکڑتا ہے۔ لیکن جب بازو کو پھیلایا جاتا ہے تو بازو کی پشت والا عضلہ جس کے تین سرے ہوتے ہیں سکڑ جاتا ہے۔ جب کہ دوسروں والا عضلہ پھیل جاتا ہے۔ جالینوس اس نتیجہ پر پہنچا کہ عضلات ہمیشہ مخالف جوڑوں یا گروہوں کی شکل میں حرکت کرتے ہیں۔ وہ جسم کے مختلف حصوں کو کبھی موڑتے ہیں کبھی پھیلاتے ہیں۔ کبھی جھکاتے ہیں اور کبھی اٹھاتے ہیں۔ کبھی کھینچتے ہیں اور کبھی پھیلاتے ہیں۔ اور کبھی سکڑتے ہیں اور کبھی پھیلاتے ہیں۔

عضلات کے سکڑنے کی وجہ

عضلات کو کام کرتے دیکھ کر جالینوس اس سوچ میں پڑ گیا کہ آخر عضلات سکڑتے کیوں ہیں۔ اس نے اپنے آپ سے سوال کیا کہ ان کے پیچھے کون سی طاقت ہے اور اس کا منبع جسم میں کس جگہ ہے۔ اس نے دیکھا تھا کہ جن فوجیوں کی کھوپڑی تلوار کے وار سے ٹوٹ جاتی ہے یا جن کی ریڑھ کی ہڈی میں نیزے سے سوراخ ہو جاتا تھا وہ مکمل یا جزوی طور پر مفلوج ہو جاتے تھے۔

فالج کا تعلق حرام مغز سے ہے

جالینوس کو یقین تھا کہ فالج کا تعلق دماغ یا حرام مغز کی چوٹ سے تھا لیکن سوال یہ تھا کہ اس مفروضہ کو ثابت کیسے کیا جائے۔ اس سوال کے جواب کی تلاش میں جالینوس نے بہت سے ایسے تجربات کیے جو اس زمانے کے لحاظ سے حیرت انگیز ہیں۔ اس نے کچھ تجرباتی جانور لے کر ان کی ریڑھ کی ہڈی کو گردن میں پہلے دو مہروں سے لے کر نیچے پشت تک کاٹا۔ ہر جانور پر یہ عمل کر کے اس کے بارے میں بڑی محتاط یادداشتیں تیار کی گئیں۔ پہلے دو مہروں کو کاٹنے سے نظام تنفس منقطع ہو گیا اور جانور دم گھٹ کر مر گیا۔ چھٹے اور ساتویں مہرے کے درمیان سے ریڑھ کی ہڈی قطع کرنے سے نہ صرف سینے کے عضلات اور آگے کی ٹانگیں بلکہ جسم کا نچلا حصہ بھی مفلوج ہو گیا۔ بہرحال جب ریڑھ کی ہڈی کے آخری دو مہروں کو کاٹا گیا تو صرف ان سے نیچے کے حصے مفلوج ہوئے۔ آگے کی ٹانگیں اور دماغ اور کٹے ہوئے مقام کے درمیان کا بالائی جسم محفوظ رہا۔ جالینوس نے اس سے یہ نتیجہ نکالا کہ جسم کے مختلف حصوں کی حرکت کو ایک مرکزی نظام اعصاب کنٹرول کرتا ہے اور وہ طاقت جو عضلات کو سکیڑتی ہے یقیناً دماغ میں ہے۔ ان تجربات کے دوران جالینوس نے اس حالت کو جسے اب نچلے دھڑ کا فالج (PARAPLEGIA) کہتے ہیں بڑی تفصیل سے بیان کیا۔ اس نے یہ بھی دریافت کیا کہ جب حرام مغز کے صرف نصف حصے کو کاٹا جائے تو جسم کا صرف نصف حصہ ہی مفلوج ہوتا ہے۔ جالینوس نے معلوم کیا کہ حرام مغز کے خلیے ایک دفعہ کی چوٹ کے بعد کبھی صحتیاب نہیں ہوتے نہ ان کی جگہ دوسرے خلیے بنتے ہیں اور ایسا فالج جو گردن کے ٹوٹنے سے ہو وہ دائمی ہوتا ہے کیونکہ اس میں حرام مغز بھی مکمل طور پر ٹوٹ جاتا ہے۔

جالینوس کی تصانیف

جالینوس نے تقریباً چار سو 400 رسالے تصنیف کئے۔ لیکن جالینوس کی تمام تصانیف اس کے عضلات اور اعصاب کے بارے میں تصانیف کی طرح درست نہیں ہیں۔ اس کا علم الابدان صرف ان چیزوں تک محدود تھا جن کے اس نے تجربات کئے اور اس کا علم الاعضاء اس لئے محدود تھا کہ انسان کے مردہ جسم کی چیر پھاڑ قانوناً ممنوع تھی۔

192ء میں روم میں آگ لگ گئی جس سے اسقلپوس کا مندر تباہ ہو گیا۔ غالباً مندر کا ایک حصہ طبی لائبریری کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ جہاں ڈاکٹر مل

(باقی صفحہ 12 پر)

بائیومیٹرکس شناخت کا جدید طریقہ

شناخت ایک ایسا عنصر ہے جو دنیا کی آبادی میں اضافے اور تہذیبوں کے قیام کے ساتھ ہی انسان کی ضرورت بن گیا۔ بیسویں صدی کے جدید معاشروں میں لوگ قومی شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ اور مختلف اداروں اور تنظیموں کی طرف سے جاری کئے جانے والے شناختی کارڈ اپنی انفرادی شناخت کے لئے استعمال کرتے رہے ہیں اور اب بھی شناخت کے لئے یہی چیزیں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں۔ دستاویزات کی صحت کے لئے انگوٹھا لگانے اور دستخط کرنے یا مہر لگانے کا طریقہ رائج رہا ہے۔ یہ بات سبھی لوگ جانتے ہیں کہ انسانی ہاتھوں اور انگلیوں پر پائی جانے ولی مہین لکیروں کا جال ہر انسان میں مختلف ہوتا ہے اور یہ چیز کسی بھی انسان کی انفرادی شناخت کے لئے استعمال کی جاتی رہی ہے۔ خاص طور پر اہم دستاویزات اور جرائم کا سراغ لگانے کے لئے انگلیوں کے نشانات کا سہارا لیا جاتا رہا ہے اور یہ اب تک رائج ہے۔

شناخت کی ضرورت کہاں کہاں پیش آتی ہے اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہر شخص کو زندگی میں کسی نہ کسی جگہ پر اپنی شناخت کرانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ لیکن بعض ایسی جگہیں ہیں جہاں اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر جائیداد کی خرید وفروخت اور دوسرے مالیاتی امور جیسے بینک اکاؤنٹس وغیرہ کے سلسلے میں ان کی اہمیت اس لئے زیادہ ہے کہ شناخت کے سلسلے میں اٹھائے جانے والے یہ حفاظتی اقدامات دراصل آپ کے لئے بھی سہولت اور حفاظت کی ضمانت بن جاتے ہیں۔

ایسے مالیاتی اداروں میں جہاں کھاتہ دار اپنی مدد آپ کے تحت اپنے کھاتوں کو آپریٹ کرتے ہیں وہاں اکاؤنٹ تک رسائی کے لئے بھی شناختی کارڈ جاری کئے جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال اے ٹی ایم کارڈز ہیں جن کی پشت پر ایک پٹی کے اندر کھاتہ دار کے متعلق پورا ڈیٹا محفوظ ہوتا ہے اور وہ اپنے مخصوص نام اور پاس ورڈ (خفیہ کوڈ) کی مدد سے اپنے کھاتے تک رسائی حاصل کرلیتا ہے۔

بیسویں صدی کے آخری عشروں میں ٹیکنالوجی میں بے بہا ترقی ہوئی اور خاص طور پر کمپیوٹر کی آمد نے تمام فرسودہ طریقوں پر نظر ثانی کا موقع فراہم کردیا۔ اکیسویں صدی میں داخل ہونے تک ہمارے پاس ایسے کئی نئے طریقے آچکے تھے جن سے دنیا کے کسی بھی انسان کی انفرادی پہچان کے سلسلے میں حقائق حاصل ہو سکتے تھے۔ ایسا ہی ایک طریقہ بائیومیٹرکس (Biometrics) کہلاتا ہے اور اس طریقے سے کئے گئے حفاظتی اقدامات کو بائیومیٹرک سیکورٹی کہتے ہیں۔

بائیو میٹرکس میں انسانی خدوخال اور جسمانی خصوصیات کو شناخت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ طریقہ اتنا مؤثر ثابت ہوا ہے کہ اس کے سامنے پاس ورڈ یا دستاویز کی بنیاد پر شناخت (جیسے شناختی کارڈز وغیرہ) کے طریقے معمولی دکھائی دیتے ہیں۔

آج سے دس برس قبل جان ڈوگ مین (John Daugman) نامی ایک ریاضی دان نے ریاضی کی چار مساواتیں وضع کیں جن کی مدد سے انسانی آنکھ کی پتلی (Iris) کو ایک بارکوڈ (Bar Code) کی طرح سکین کرنا ممکن ہوگیا۔ نظریاتی طور پر یہ ٹیکنالوجی اتنی زبردست ہے کہ اسے اپنا لینے کے بعد شناخت کے تمام مروجہ طریقے مسترد کئے جاسکتے ہیں کیونکہ جس طرح انسانی ہاتھوں پر موجود لکیروں کا جال ہر انسان میں منفرد ہوتا ہے اور کسی انسان کے ہاتھوں کی لکیریں دوسرے سے نہیں ملتیں اسی طرح آنکھ کی پتلی کے اندر پایا جانے والا پیٹرن بھی ہر انسان میں بالکل منفرد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر جسمانی خصوصیات جیسے خدوخال کی سکیننگ کے ذریعے بھی شناخت کا کام لیا جا سکتا ہے۔ اس طرح آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ مستقبل میں دراصل آپ خود ہی اپنا ''شناختی کارڈ'' ہوں گے۔ اس ''شناختی کارڈ'' کے لئے آپ کو کسی طرح کی دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ لیزر سکیننگ کے عمل سے گزرنا پڑے گا اور یہ عمل نہ تو تکلیف دہ ہے اور نہ ہی اس پر زیادہ وقت صرف ہوگا صرف چند ثانیے میں آپ کی سکیننگ ہو جائے گی اور اپنی وسیع وعریض ڈیٹا بیس کے لئے آپ کے متعلق باقی اندراجات محکموں کے اہلکار خود ہی کرلیا کریں گے۔

1994ء میں کیمبرج یونیورسٹی میں ریاضی کے پروفیسر برنولی (Bernoulli) اور ڈوگ مین نے جب اپنی تحقیق کو پیٹنٹ کروایا تو یہ تحقیق خاصی دلچسپ سمجھی گئی لیکن 11 ستمبر 2001ء کو نیویارک کے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر ہونے والے حملے کے بعد اس تحقیق کو زیادہ سنجیدگی سے لیا گیا اور اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی۔ خوفزدہ مغربی عوام کو عالمی دہشت گردی سے اپنی حفاظت کے لئے اسی ٹیکنالوجی میں امان نظر آئی۔ مغربی معاشروں میں اب اس ٹیکنالوجی کو شناخت کے حوالے سے کلیدی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ نیویارک کے حادثے کے بعد سے بائیومیٹرکس ٹیکنالوجی کے تمام طریقے تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں جن میں آنکھ کی پتلی کی سکیننگ، فنگر پرنٹ سکیننگ، آواز کے ذریعے شناخت اور چہرے کے خدوخال کے ذریعے شناخت کے طریقے شامل ہیں۔ فنگر پرنٹس لینے کے لئے بھی اب روشنائی کے فرسودہ پیڈ سے انگوٹھے یا انگلی پر روشنائی لگا کر اسے کسی کاغذ پر ثبت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ کمپیوٹر کے ساتھ منسلک ایک چھوٹا سا فنگر پرنٹ سکینر یہ کام بڑی آسانی سے کر لیتا ہے۔ ماؤس سے تھوڑے سے بڑے اس سکینر پر اسی طرح سے انگوٹھا یا انگلی رکھنی پڑتی ہے جیسے روشنائی لگانے کے لئے پیڈ پر رکھی جاتی ہے اور یہ سکینر اسی وقت فنگر پرنٹس کو سکین کر کے کمپیوٹر کی میموری میں بھیج دیتا ہے۔

نیوجرسی میں ڈوگ مین کی کمپنی اریڈئین ٹیکنالوجیز (Iridian Technologies) آجکل دونوں ہاتھوں سے دولت سمیٹ رہی ہے۔ کمپنی کی ویب سائیٹ کے مطابق ''اس کمپنی کا مقصد یہ ہے کہ پتلی کی شناخت کے ذریعے دنیا کو بہتر سے بہتر حفاظت کا طریقہ فراہم کیا جائے۔'' یہ ٹیکنالوجی جاپان، جرمنی اور نیدرلینڈ کے ہوائی اڈوں پر پہلے ہی استعمال ہو رہی ہے اور اب ڈوگ مین کی کمپنی دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر کارپوریشنوں اور حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ رابطے کر رہی ہے۔ اس کے بڑے مثبت نتائج بھی سامنے آرہے ہیں۔ ڈوگ مین کا کہنا ہے کہ ''یہ ایک ایسی انڈسٹری ہے جو وجود میں آنے کو ہے۔''

اگرچہ ڈوگ مین اس ٹیکنالوجی سے پوری طرح مطمئن ہیں لیکن ساتھ ہی ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے شناخت کے حوالے سے تو ایسے انتظامات کئے جاسکتے ہیں جن میں کسی قسم کا ابہام یا جھول نہ ہو، اور یہ کام ہوائی اڈوں پر لمبی لمبی لائنیں لگائے بغیر بڑے مؤثر انداز میں اور بڑی تیزی سے ہو سکتا ہے لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس کی مدد سے پوری حفاظت بھی فراہم ہو سکے گی اور یہ طریقہ دہشت گردی کو روک سکے گا، ان کا کہنا ہے، ''یہ سوچنا خام خیالی ہے کہ پتلی کی سکیننگ کا طریقہ اختیار کر کے دہشت گردی سے بچا جاسکتا ہے، خودکش مشن پر جانے والا کوئی شخص ڈیٹا بیس میں اندراج کی زحمت تو نہیں کرے گا۔''

دہشت گردی کے خلاف تحفظ کے لئے ٹیکنالوجی پر بہت زیادہ انحصار کر کے جرائم پیشہ لوگوں کے لئے اس نظام کو توڑنا مشکل تو بنایا جاسکتا ہے لیکن تحفظ کے اس تصور سے ان لوگوں کی دہشت اور بڑھے گی۔ جبکہ دوسری طرف عام شہری، جنہیں سیکورٹی کے لئے اپنی پرائیویسی سے بھی ہاتھ دھونے پڑے ہیں، ایئرپورٹ پر، شاہراہوں پر، گلیوں میں، ہر جگہ ان کی تصویریں لی جاتی ہیں، اس قربانی کے بدلے تحفظ حاصل کرسکیں گے؟ اس سوال کا جواب ابھی تک واضح نہیں ہے۔

اس پہلو سے ہٹ کر کہ نئی ٹیکنالوجی سے کیا کیا اور کس حد تک فائدے اٹھائے جاسکتے ہیں، ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بائیومیٹرکس ٹیکنالوجی میں ہمیں کون کون سے طریقے میسر آسکتے ہیں۔

آواز کی شناخت (Voice Recognition) کے لئے آواز کی لہروں کو برقی آلات کی مدد سے پرنٹ کر کے شناختی کارڈز پر دیا جاسکتا ہے۔ جہاں کسی کی شناخت درکار ہوگی وہاں آواز سے بننے والی لہروں کو کارڈ پر چھپے ہوئے خاکے سے ملا کر موازنہ کیا جاسکتا ہے۔

خدوخال کی پہچان (Face Recognition) کے لئے ایک کیمرہ استعمال کیا جاتا ہے جو تصویر کا عکس کمپیوٹر سسٹم کو منتقل کرتا ہے۔ کمپیوٹر چہرے کے 80 فیصد خدوخال کے لئے عددی مقداریں فراہم کرتا ہے جو اس شخص کی پروفائل کے طور پر استعمال ہوسکتی ہیں جس کی تصویر لی گئی ہوتی ہے۔ اس طرح سے بننے والی ڈیٹا بیس کا فائدہ یہ ہوگا کہ کسی بھی ہجوم میں کسی بھی شخص کی تصویر لے کر ڈیٹا بیس کے ساتھ موازنے میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

آنکھ کی پتلی (Iris) کی سکیننگ میں مرکزی عدسے کے اردگرد آنکھ کا گول رنگدار حصہ سکین کیا جاتا ہے۔ اس کے اندر موجود پیٹرن کے بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ہر شخص میں منفرد ہوتا ہے اور آنکھ پھوڑے بغیر اسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی سکیننگ میں استعمال ہونے والا سیکیورٹی سوفٹ ویئر ایک ریاضیاتی عمل کرتا ہے جسے ''ڈی موڈیولیشن'' (Demodulation) کہتے ہیں۔ اور اس عمل کے ذریعے آنکھ کے خاکے کو ڈیجیٹل آئی ڈی کوڈ میں تبدیل کردیتا ہے۔ اس کوڈ کی مدد سے بنائی گئی ڈیٹا بیس استعمال کرتے ہوئے کسی بھی شخص کی فوری شناخت ہو سکتی ہے۔

چوتھا طریقہ فنگر پرنٹس کی سکیننگ کا ہے جس کے بارے میں ہم اوپر بھی بتا چکے ہیں کہ ایک خاص قسم کے چھوٹے سے سکینر کی مدد سے فنگر پرنٹس سکین کئے جاتے ہیں اور کمپیوٹر کے اندر محفوظ کر لئے جاتے ہیں۔ انہیں بھی بعد ازاں ضرورت پڑنے پر شناخت کے لئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

بائیومیٹرکس سیکیورٹی کے حوالے سے سب سے زیادہ کام لندن میں ہو رہا ہے جہاں شناختی ڈیٹا بیسز بنانے کے لئے آنکھ کی پتلی کے علاوہ چہرے کے خدوخال کو بھی استعمال کیا جارہا ہے۔

دنیا کے کئی ممالک نے اپنے ڈیجیٹل قومی شناختی کارڈوں میں ایک یا ایک سے زیادہ بائیومیٹرکس کو استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔ اٹلی میں ایسے شناختی کارڈوں کا کام شروع کیا جارہا ہے جن میں مائیکروچپس استعمال ہوں گی اور شناخت کے لئے بائیومیٹرکس کے طریقے استعمال کئے جائیں گے۔

جرمنی اس سلسلے میں اور بھی آگے ہے۔ وہاں بائیومیٹرکس شناختی کارڈوں کی ایک مرکزی ڈیٹا بیس بنانے کی بات ہو رہی ہے۔ اس کے بعد جرمنی کی حکومت اس قابل ہو جائے گی کہ تمام شہریوں کی بائیومیٹرکس دیگر معلومات کے ساتھ منسلک کر سکے جو پہلے ہی حکومت کے پاس موجود ہیں۔

آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم حاصل کرنے کیلئے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بینک مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے رابطہ کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52301 میں عائشہ صدیقہ

بنت سعادت حیات تھہیم قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/570 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سعادت حیات والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 52302 میں احمد سعید مسعود

ولد ناصر احمد مسعود قوم ٹھکر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/895 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سعید مسعود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد مسعود والد موصی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 52303 میں نذیراں بی بی

زوجہ ڈاکٹر محمد صدیق شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد صدیق شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد سندھو ولد میاں مراد علی مرحوم

مسل نمبر 52304 میں نصیر احمد

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 کنال واقع چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ثاقب محمود ولد عبداللطیف سراء

مسل نمبر 52305 میں محمد احمد

ولد مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 سعادت حیات ولد چوہدری شوکت حیات گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد قاضی شریف احمد

مسل نمبر 52306 میں الفت جہاں

زوجہ کوثر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 210 گرام مالیتی -/2100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ الفت جہاں گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52307 میں عبدالمجید

ولد عمر دین مرحوم قوم جٹ پیشہ خادم بیت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ملک ولد ملک محمد سلطان مرحوم

مسل نمبر 52308 میں سعید احمد

ولد کرامت علی خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52309 میں نائیلہ احمد

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد غلام احمد بٹ مرحوم

مسل نمبر 52310 میں سید رفعت محمود جیلانی

ولد سید طیب محمود جیلانی قوم سید پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت بچت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید رفعت محمود جیلانی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 52311 میں شمس دین

ولد احمد دین قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس دین گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد چوہدری رحمت علی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد جلال دین

مسل نمبر 52312 میں فرح نازیہ

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 250 گرام اندازاً مالیتی -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح نازیہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی ولد محمد مختار

مسل نمبر 52313 میں زاہدہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 52314 میں شاہین کوثر

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین کوثر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 52315 میں رفعت نازلی احمد

بنت رؤف احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 145 گرام مالیتی -/1450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت نازلی احمد گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ایم انور ریاض

مسل نمبر 52316 میں ھبۃ الناصر احمد

بنت رؤف احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/120 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الناصر احمد گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 52317 میں راضیہ بشارت احمد

زوجہ عاطف عمران قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک شہباز احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 52318 میں امتہ النصیر احمد

زوجہ ملک شہباز احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/600 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النصیر احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری دین محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عاطف عمران ولد مظفر احمد

مسل نمبر 52319 میں سندھو ارسلان احمد

ولد مشتاق احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سندھو ارسلان احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ملک ولد محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52320 میں سعود احمد

ولد رؤف احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد ایم انور ریاض

مسل نمبر 52321 میں طارق احمد

ولد منظور احمد قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ناصر

مسل نمبر 52322 میں محمودہ احمد سندھو

زوجہ ناصر احمد سندھو قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد

مسل نمبر 52323 میں محمد حفیظ

ولد ملک محمد رفیق اعوان قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حفیظ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد فقیر محمد گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 52324 میں رانا محمد ابراہیم

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 وجاہت مرزا ولد مرزا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 52325 میں وجاہت مرزا احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ/وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت مرزا احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ابراہیم ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 52326 میں شاہد محمود

ولد غلام احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 طارق کریم عارف ولد عبدالسمیع عارف گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 52327 میں یاسر احمد

ولد بشیر احمد قوم ملہی جٹ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد محمد شفیع مرحوم گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد حسن محمد مرحوم

مسل نمبر 52328 میں محمد لقمان مجوکہ

ولد محمد یوسف مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم اراضی (غیر منقسم) کا ملنے والا حصہ ورثاء والدہ ہم تین بھائی اور تین بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/432 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لقمان مجوکہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 طارق عمران نذیر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 52329 میں طارق کریم عارف

ولد عبدالسمیع عارف پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5% حصہ فرم Arif Holdin Cmbh قیمت -/2500 یورو۔ 2۔نقد رقم -/25000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق کریم عارف گواہ شد نمبر 1 خالد ندیم عارف ولد عبدالسمیع عارف گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 52330 میں شاہدہ پروین رانا

زوجہ داؤد احمد رانا قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 33 تولے اندازاً مالیتی -/3300 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین رانا گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 اظہر جاوید ولد قمر الدین جاوید

مسل نمبر 52331 میں شمسہ بیگم

زوجہ رانا ممتاز احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1971ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سکنی مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 274 گرام مالیتی اندازاً -/216000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمسہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا سعید احمد ناصر ولد رانا عبدالحکیم خاں کاٹھ گڑھی

مسل نمبر 52332 میں خرم علی نصیر

ولد شیخ نصیر احمد وہرہ قوم وہرہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم علی نصیر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد غلام محی الدین گواہ شد نمبر 2 شاہد لطیف انجم

مسل نمبر 52333 میں نصرت پروین

زوجہ نثار احمد قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 نثار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 52334 میں گلزار علی

ولد فرزند علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/70000 یورو۔ جو ماہانہ قسطوں پر خریدا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلزار علی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹی ولد محمد مختار

مسل نمبر 53335 میں امتل وسیم

زوجہ غلام رضا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/1300 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتل وسیم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 52336 میں راضیہ احمد

زوجہ طاہر سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 756 مالیتی -/7560 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم خان ولد محمد منصف خان

مسل نمبر 52337 میں درشہوار ملک

زوجہ ملک عبدالمالک قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 345 گرام مالیتی اندازاً -/3450 یورو۔ 2۔ نقد رقم -/19360 یورو۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/107 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درشہوار ملک گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالمالک خاوند موصیہ

مسل نمبر 52338 میں ناصرہ احمد سندھو

بنت ناصر احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد سندھو ولد چوہدری محمود احمد سندھو مرحوم

مسل نمبر 52339 میں بشارت احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ورثہ میں ملی 12 کنال زرعی زمین واقع کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 52340 میں عرفان احمد

ولد فضل احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 صدیق محمد ولد عطاء محمد

مسل نمبر 52341 میں محمد احمد افضل

ولد محمد افضل قوم سید پیشہ سیلز انجینئر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/144 یورو تقریباً ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد افضل گواہ شد نمبر 1

Hamid Mahmood Nasir S/O Nasir Ahmad

گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر

مسل نمبر 52342 میں کامران احمد ارشد

ولد ارشد احمد شہباز قوم ملک پیشہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد ارشد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد غلام محی الدین گواہ شد نمبر 2 خرم علی نصیر ولد شیخ نصیر احمد وہرہ

مسل نمبر 52343 میں نصیر احمد

ولد غلام احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق کریم عارف ولد عبدالسمیع عارف

مسل نمبر 52344 میں عائشہ احمد

زوجہ وسیم احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 مارک۔ 2۔ طلائی زیور 640 گرام مالیتی -/6400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52345 میں سلیم احمد

ولد چوہدری نور احمد ٹھیکیدار قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/15000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد اقبال احمد نیاز گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد محمد سلیم احمد

مسل نمبر 52346 میں فضیلت اختر

زوجہ منور احمد بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت اختر گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 52347 میں انور خاں

ولد علی محمد قوم گجر پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 23-3-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور خاں گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 52348 میں سعید احمد

ولد چوہدری رحمت اللہ قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظوری فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر شمس الدین ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد جلال دین

مسل نمبر 52349 میں درشہوار علی

بنت عمر علی طاہر مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درشہوار علی گواہ شد نمبر 1 عمر علی طاہر مربی سلسلہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی

مسل نمبر 52350 میں درثمین علی

بنت عمر علی طاہر مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ درثمین علی گواہ شد نمبر 1 عمر علی طاہر مربی سلسلہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی

مسل نمبر 52351 میں غزالہ ندیم بھٹی

زوجہ ندیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ ندیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق احمد

مسل نمبر 52352 میں محمد ریاض نوید

ولد شیخ محمد اکرام قوم شیخ قانونگوں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ریاض نوید گواہ شد نمبر 1 اعزاز رسول کوکب ولد ممتاز رسول شیخ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 52353 میں لقمان خالد

ولد حیدر علی ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان خالد گواہ شد نمبر 1 حیدر علی ظفر والد موصی گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 52354 میں Emine Ahmed

زوجہ Waseem Ahmed قوم ترک پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1993ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/4000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Emine Ahmed گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52355 میں اعجاز احمد

ولد محمد علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52356 میں

Youssef Hammeed Ikhlag

S/O Mohammad Ikhlaf

پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت Job/study finan cing مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Youssef Hammeed Ikhlag گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 Noeroeddin Shaebali S/O IzaaK

مسل نمبر 52357 میں

Muhammd Ibrahim Ikhlaq

S/O Muhammad Ikhlaq

پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Ibrahim Ikhlaq گواہ شد نمبر 1 Ataullah Vcrhaq گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52358 میں

Sheikh Abdoel Haq

S/O Yoemman

پیشہ ڈرائیور عمر 51 سال بیعت 1975ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sheikh Abdoel Haq گواہ شد نمبر 1 Badoclla S/O Ocsman گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28015

مسل نمبر 52359 میں

Moh Noer Sahebali

S/ONoeroddiene

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/54 یورو ماہوار......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moh Noer Sahebli گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 Noeroddiene والد موصی

مسل نمبر 52360 میں عرفان احمد قریشی

ولد مقبول احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد قریشی گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال قریشی ولد مقبول احمد قریشی گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52361 میں عثمان احمد

ولد ناصراحمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250یورو ماہواربصورت Study Finace مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدعثمان احمد گواہ شدنمبر 1 ضیاءالقمرصدیقی ولد محمد آصف صدیقی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52362 میں محمد افضل ملہی

ولد چوہدری محمد اختر ملہی قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل ملہی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 کاشف شکورخان ولد عبدالشکورخان مرحوم

مسل نمبر 52363 میں شکیل احمد

ولد سراج دین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یوروماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدشکیل احمد گواہ شدنمبر 1 محمود خلیل ولد خلیل احمد گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52364 میں

Momcn Vander Steen

S/O Rob Vander Steen

قوم Dutch پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 2002ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یوروماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Momen Vander Steen گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 کوثر احمد

مسل نمبر 52365 میں Asma Verhagen

زوجہ Ataul Latief Verhagen پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/DFI15000۔2۔طلائی زیور 5 تولہ۔3۔نقدرقم -/US$12000۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Asma Verhagen گواہ شد نمبر 1 Ataul Latif Verhagen خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52366 میں

Romana linda Wolfs

W/O Ahmad Said Ikhlaq

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 یوروماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Romana linda Wolfs گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 Ahmad Said Ikhlaq خاوند موصیہ

مسل نمبر 52367 میں عطاء النوراحمد

ولد رشید احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدعطاء النوراحمد گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 ضیاءالقمرصدیقی ولد محمد آصف صدیقی

مسل نمبر 52368 میں انس احمد چوہدری

ولد ریاض احمد چوہدری قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبدانس احمد چوہدری گواہ شدنمبر 1 عطاءالنوراحمد گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52369 میں مبشر احمد سنوری

ولد محمود احمد سنوری قوم سنوری پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500یورو ماہوار بصورت کام+سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمبشراحمد سنوری گواہ شدنمبر 1 اظہر علی نعیم ولد شیخ صفدر علی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52370 میں نبیل احمد صدیقی

زولد نصیراحمد صدیقی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300یورو ماہواربصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نبیل احمد صدیقی گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 نصیراحمد صدیقی والدموصی

مسل نمبر 52371 میں

Moh Kaleem Sohebali

S/O Nouoerddien

پیشہ طالب علم قوم Shohebali عمر ....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40یورو ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Moh Kaleem Sohebali گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شدنمبر 2 Nouoerddien والدموصی

مسل نمبر 52372 میں راشد احمد صدیقی

ولد نصیراحمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یوروماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد صدیقی گواہ شدنمبر 1 ضیاء القمرصدیقی ولد محمد آصف صدیقی گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد محمود وصیت نمبر 28105

کینیا کے خدام کی طرف سے عطیہ خون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ کینیا کے دوران جب احمدیہ کلینک کسوموں کا دورہ فرمایا تو کلینک کے معائنہ کے وقت صوبہ Nyanza کے خدام کوعطیہ خون پیش کرنے کی تحریک فرمائی۔

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ کلینک کسوموں نے اپنے خط محررہ 24/اگست 2005ء میں اطلاع دی ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ کینیا مشرقی افریقہ کے 50 خدام کوخون کا عطیہ پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔کسوموں کے مربی انچارج مکرم محمد افضل ظفر صاحب کی محنت اورکوشش سے یہ انسانی خدمت کا کام باحسن انجام پایا۔

یادرہے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے حلقہ ارادت میں آنے والوں کیلئے جودس شرائط رکھی ہیں ان میں سے نویں شرط یہ ہے کہ بیعت کنندہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گااور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اورنعمتوں سے بنی نوع انسان کوفائدہ پہنچائے گا۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

(بقیہ از صفحہ 1)

دیگیں پکوا کر کھانے کے پیکٹ بنا کر متاثرہ علاقوں میں تقسیم کیا جارہاہے۔ کیونکہ اکثر متاثرین کے پاس جلانے کے لئے لکڑیاں اور برتن تک مہیا نہیں۔ اس طرح روز تقریباً 1500/افراد کو پکا ہوا کھانا مہیا کیا جارہاہے۔

اپلوری ضلع شانگلہ (سوات) کے لئے بھی آج ایک ٹیم ٹرک لیکر سامان خورونوش، کمبل اور بستر وغیرہ لے کر روانہ ہوگئی ہے یہ ٹیم مردان اور نوشہرہ سے گئی ہے۔

راولپنڈی اسلام آباد کے خدام نے بڑے ہسپتالوں کے باہر اپنے سٹال لگائے ہوئے ہیں جہاں زلزلہ سے متاثر زخمی افراد اور ان کے لواحقین کے لئے سامان خورونوش، خون اور دیگر اشیاء فراہم کی جارہی ہیں۔

احمدی نوجوان رضا کار ٹیمیں دور دراز کے علاقوں میں خدمات بجالارہی ہیں جن کی تعداد اس وقت 150 سے زائد ہے۔

1500 سے زائد بستر ے متاثرہ علاقوں میں تقسیم ہوچکے ہیں۔

اس کے علاوہ 500 کمبل اور رضائیاں بھی متاثرہ لوگوں میں تقسیم کی جاچکی ہیں۔

8,000 کے قریب گرم کپڑے متاثرہ علاقوں میں تقسیم کے لئے بھجوائے جاچکے ہیں۔

سیالکوٹ، شیخوپورہ اور بعض دیگر جگہوں سے اس وقت چاولوں کے 4 ٹرک متاثرہ علاقے میں بھجوائے جاچکے ہیں۔

فیصل آباد سے اس وقت تک پانچ ہزار کلو آٹا متاثرہ علاقوں میں بھجوایا جاچکا ہے۔

1100 کفن بھی متاثرہ علاقوں میں بھجوائے جاچکے ہیں۔

بٹل ڈسٹرکٹ بالاکوٹ دھیر کوٹ وغیرہ کے لئے بھی دو ٹرک متفرق سامان لے کر متاثرہ علاقوں میں پہنچ چکے ہیں۔

گڑھی حبیب اللہ اور دوسری ایسی متاثرہ جگہوں کا جائزہ لیا جارہاہے جہاں ابھی تک امداد نہیں پہنچی۔

خیموں کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور پاکستان میں عدم دستیابی کی وجہ سے چائنہ سے 1500 کے قریب خیمے منگوائے جارہے ہیں جو کہ جلد پہنچ جائیں گے۔ ان سے متاثرہ علاقوں میں خیمہ بستیاں بسائی جائیں گی اور ان کو کم ازکم دو ماہ تک راشن اور ضرورت کا سامان مہیا کیا جائیگا۔

متاثرین کے لئے ربوہ اور پاکستان بھر کے باقی احمدی نیز دنیا بھر سے عطیات کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ جس میں بچے، جوان بوڑھے اور عورتیں سب بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو خدمت خلق کی بڑھ چڑھ کر توفیق دیتا چلا جائے۔ نیز مصیبت میں مبتلا ہمارے ان پاکستانی بھائیوں کی مشکلات آسان فرمائے اور انہیں ہر طرح کی آفات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

خبریں

زلزلہ اور امدادی کارروائیاں

بارش، برفباری اور شدید سردی سے زلزلہ کے متاثرین کے مصائب اور مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ سردی سے مرنے والوں کی تعداد زلزلے کی ہلاکتوں سے بڑھنے کا خدشہ ہے۔ پاک فوج کا ایک ہیلی کاپٹر امدادی کارروائیوں کے دوران آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں گر کر تباہ ہوگیا۔ چار افسروں سمیت 6 فوجی جاں بحق ہوگئے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد 38000 سے بڑھ سکتی ہے۔ زخمیوں کا جنگی بنیادوں پر علاج کیا جارہاہے۔ لاوارث بچوں کی پرورش حکومت خود کرے گی ایک ہزار زخمی بچوں کو اسلام آباد لایا گیا ہے لاوارث بچوں کی تعداد بہت کم ہے۔ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں تعفن اور وبائی امراض پھوٹنے کا خطرہ ہے۔ آزاد کشمیر میں موجود میڈیکل ریلیف انٹرنیشنل کے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ زلزلے سے زخمی ہونے والے متعدد افراد کے زخموں میں پیپ پڑنے لگی ہے۔ کئی کی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ طبی امداد نہ پہنچنے کے باعث مزید ہزاروں افراد جاں بحق ہوسکتے ہیں۔ 900 سے زائد ہیلی کاپٹر ریلیف آپریشن میں حصہ لے رہے ہیں جو راشن ادویات اور کمبل متاثرین کو فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق مانسہرہ کی تحصیل اگی میں پینے کو پانی اور کھانے کو روٹی نہیں۔ لوگوں کی زندگی جہنم بن گئی ہے۔ بعض جگہوں پر 9 روز بعد بھی امداد نہیں پہنچی۔ روزنامہ پاکستان کی رپورٹ کے مطابق بعض افغان مہاجرین نے انگوٹھیوں اور بالیوں کیلئے نعشوں کے اعضا کاٹ دیئے۔ تلاشی کے دوران تھیلے سے انسانی ہاتھ برآمد ہوئے۔ اس قسم کی شکایات مانسہرہ سے موصول ہورہی ہیں۔ متاثرین زلزلہ نے سردی سے بچاؤ کیلئے خیموں، کمبلوں اور گرم کپڑوں کا مطالبہ کیا ہے۔ بالاکوٹ میں 8 دن بعد 4 بچوں کو زندہ نکال لیا گیا۔ امریکہ، سپین، ابوظہبی، لیبیا، اٹلی، بھارت، چین اور دیگر متعدد ممالک سے امدادی سامان پاکستان پہنچ گیا ہے۔ صدارتی ریلیف فنڈ میں ساڑھے چار ارب کے عطیات جمع ہوچکے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے اپنے ہسپتال زخمیوں کیلئے کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ امدادی سامان لانے والے طیارے واپسی پر شدید زخمیوں کو امارات لے جائیں گے۔ یو اے ای کے سفیر نے کہا ہے کہ عالمی مارکیٹ سے تمام خیمے اور کمبل خرید کر پاکستان پہنچائیں گے۔

باغ اور مظفر آباد میں ہزاروں متاثرین نے شدید بارش میں بھیگتے ہوئے رات گزاری۔ بھیگنے والوں میں زخمی اور ہر عمر کے لوگ شامل تھے۔ نیلم وادی میں چند جگہوں پر پل ٹوٹ گئے تھے وہاں کشتیوں کے ذریعہ سامان پہنچایا جارہا ہے جبکہ کاغان میں خچروں کی مدد سے سامان پہنچایا جارہاہے۔

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-7724606
7724609
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں طلوع وغروب 19 اکتوبر 2005ء	
انتہائے سحر	4:52
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	11:54
وقت افطار	5:35

(بقیہ صفحہ 5)

کر مطالعہ اور باہم مشورہ کرتے تھے۔ جالینوس کی بیشتر تصنیفات اس آتشزدگی میں تباہ ہوگئیں۔ اس کے بہت سے رسالوں کی کوئی اور نقل نہیں تھی۔ اس لئے نقصان ناقابل تلافی تھا۔ یہ المیہ جالینوس کا ایک اہم موڑ تھا۔ اس نے واپس اپنے وطن پرگامون جانے کا فیصلہ کیا وہیں وہ 199ء میں تقریباً 69 سال کی عمر میں وفات پا گیا۔

(ماخوذ از ''دنیا کے عظیم سائنسدان'' شائع کردہ اردو سائنس بورڈ)

عید کی خوشیاں۔ بچوں کے سنگ
عید کی نئی اور دلکش ورائٹی کیلئے آج ہی تشریف لائیں
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ
فون 047-6212233

عید کے لئے
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
کم قیمت
ایک دام
اقصیٰ چوک ربوہ
اعلیٰ پارچہ جات ریڈی میڈ لیڈیز ہینڈ بیگ

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ :6212694

پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور اور UPS بارعایت دستیاب ہیں۔
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

C.P.L 29-FD